صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 13 مئی 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 13 مئی 2016ء 5 شعبان 1437 ہجری 13 ہجرت 1395 ھش جلد 66-101 نمبر 109

تو ہے قلوب میں

اپنا لیا عدو نے ہر ایک غیر قوم کو
تقسیم ہو کے رہ گئے ہو تم شعوب میں
سالک ! تجھے نوید خوشی دینے کے لیے
پھرتا ہوں شرق و غرب و شمال و جنوب میں
فقہی سے اس سوال کا حل ہو نہیں سکا
ہیں تجھ میں ہی قلوب کہ تو ہے قلوب میں

(حضرت مصلح موعود)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

بعض لوگ جو اللہ تعالیٰ کی گو کچھ شناخت رکھتے ہیں۔ لیکن پوری شناخت اور عرفان نہیں رکھتے۔ وہ بڑے بڑے اور اہم کاموں کے لئے تو دعا کرتے ہیں اور ان کے لئے دعا کو ضروری سمجھتے ہیں۔ لیکن چھوٹے چھوٹے اور معمولی کاموں کے متعلق وہ سمجھتے ہیں کہ ان کے لئے دعا کی کیا ضرورت ہے۔ انہیں ہم اپنی طاقت اپنے زور اور اپنے وسائل سے بجالا سکتے ہیں لیکن (دین) ہمیں یہ ہدایت دیتا ہے۔ کہ تم اس غلطی میں کبھی نہ پڑنا۔ اگر جوتی کے ایک تسمہ کی بھی تمہیں ضرورت ہے۔ جو ایک آنہ یا دو آنہ میں بازار سے مل جاتا ہے۔ تو تم یہ سمجھو کہ جب تک خدا تعالیٰ کا اذن اور منشاء نہ ہو۔ تمہیں وہ تسمہ بھی نہیں مل سکتا۔ اس لئے تم جوتی کا وہ تسمہ بھی اپنے رب سے مانگو اور اس کے لئے اس سے دعا کرو۔

ایک قصہ ہے کہ ایک شخص تھا۔ جس کو نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد یاد نہیں تھا۔ کہ ہر کام سے پہلے بسم اللہ پڑھ کر خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت طلب کیا کرو۔ اس کی جیب میں پیسے تھے۔ اور ان کی وجہ سے وہ اترا رہا تھا۔ ایک دفعہ اسے ایک گدھا خریدنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ قریب شہر میں منڈی لگی ہوئی تھی۔ چنانچہ وہ گدھا خریدنے کے لئے گھر سے نکلا لیکن گھر سے باہر نکلتے ہوئے اس نے خدا تعالیٰ کو یاد نہ کیا۔ نہ اس نے خدا تعالیٰ سے دعا کی۔ وہ شہر کی طرف جا رہا تھا۔ کہ رستہ میں اس کا ایک دوست ملا۔ اس نے اس سے دریافت کیا۔ تم اس وقت کدھر جا رہے ہو اس نے کہا میں منڈی سے ایک گدھا خریدنے جا رہا ہوں۔ منڈی میں بہت سے گدھے ہوں گے ان میں سے مَیں اپنی پسند کا ایک گدھا خرید لوں گا۔ ایک دوست نے کہا۔ بھئی تم نے یہ فقرے بڑے آرام سے کہہ دیئے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ سے دعا نہیں کی۔ تم خدا تعالیٰ سے دعا کرو۔ کہ وہ تمہیں تمہاری پسند کا اور برکت والا گدھا مہیا کردے۔ اس جاہل آدمی نے جواب دیا۔ مجھے دعا کی کیا ضرورت ہے۔ روپے میری جیب میں ہیں اور گدھا منڈی میں موجود ہے۔ اور پھر میری مرضی بھی گدھا خریدنے کی ہے۔ سو مَیں منڈی کی طرف جا رہا ہوں۔ وہاں سے میں اپنی پسند کا ایک گدھا خرید لوں گا اس کے لئے خدا تعالیٰ سے دعا کرنے اور بسم اللہ پڑھنے یا انشاءاللہ کہنے کی کیا ضرورت ہے۔ بہرحال اس نے ایک بڑ ہانکی' کبر وغرور کا مظاہرہ کیا۔ خدا تعالیٰ کے مقابلہ میں ایک رنگ میں اِباء کا پہلو اختیار کیا۔ منڈیوں میں ایسے لوگوں کی تلاش میں اور ان کو سبق دینے کے لئے جیب کترے بھی ہوتے ہیں۔ چنانچہ جب وہ شخص منڈی گیا تو ایک جیب کترے نے اس کی جیب کتر لی اور اس کا سارا روپیہ نکال لیا اور اُسے اس کا علم بھی نہ ہوا۔ اس نے منڈی میں گھوم پھر کر اپنی پسند کا ایک گدھا منتخب کیا۔ وہ بڑا خوش تھا کہ اسے اس کی پسند کا گدھا مل گیا ہے اس نے سودا چکایا۔ گدھے کا مالک بھی اس کے ہاتھ وہ گدھا فروخت کرنے پر تیار ہو گیا لیکن جب اس نے رقم نکالنے کے لئے جیب میں ہاتھ ڈالا۔ تو وہاں کچھ بھی نہ تھا۔ رقم چوری ہو چکی تھی۔ اس نے اپنا سر نیچے گرایا اور بغیر گدھا خریدے اپنے گاؤں کی طرف روانہ ہو گیا۔ رستہ میں اس کا دوست ملا۔ تو وہ کہنے لگا۔ میاں تم منڈی سے گدھا خریدنے گئے تھے لیکن خالی ہاتھ واپس آرہے ہو۔ کیا بات ہے۔ اس نے جواب دیا۔ انشاءاللہ میں منڈی سے گدھا خریدنے گیا تھا۔ انشاءاللہ ایک جیب کترے نے میری جیب کتر لی۔ انشاءاللہ میری ساری رقم چوری ہو گئی۔ انشاءاللہ میں اپنی پسند کا گدھا نہیں خرید سکا۔ اس لئے انشاءاللہ مَیں بغیر گدھا خریدے اپنے گھر واپس جا رہا ہوں۔

اس واقعہ میں بتایا گیا ہے کہ اس شخص نے چونکہ کبر اور غرور کا مظاہرہ کیا تھا۔ اور اپنے اس کبر اور غرور کی وجہ سے اس نے خدا تعالیٰ سے دعا اور مدد ونصرت مانگنے کی ضرورت نہ سمجھی تھی۔ اس نے خیال کیا تھا۔ کہ جب روپے میرے پاس ہیں۔ اور گدھے منڈی میں موجود ہیں تو بسم اللہ پڑھنے۔ خدا تعالیٰ سے دعا مانگنے اور اس کی مدد ونصرت چاہنے کی کیا ضرورت ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ نے اسے ایک سبق سکھا دیا۔ اور اگر یہ واقعہ سچا ہے تو ہوسکتا ہے کہ اس شخص کی یہ حقیر سی ناکامی اُسے آئندہ کے لئے عبودیت کے مقام پر قائم رکھنے والی ثابت ہوئی ہو۔

دعوت الی اللہ کرنے کا عہد

حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری فرماتے ہیں۔

''میں اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہوں کہ 1905ء میں بوقت بیعت جو وعدہ میں نے حضرت مسیح موعود کے سامنے کیا تھا اور پھر 1906ء میں جب حضرت مسیح موعود نے مدرسہ احمدیہ کے قیام کی غرض یہ فرمائی تھی کہ ایسے مربی ہوں جو اپنی زندگیاں دعوت الی اللہ کیلئے وقف کریں۔ میں نے اپنی زندگی اسی وقت دعوت الی اللہ کیلئے وقف کی...... پس خدا تعالیٰ کا ہی لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے مجھے بفضلہٖ تعالیٰ اس عہد پر قائم رکھا۔''

جامعہ احمدیہ میں داخلے کے لئے درخواستیں وصول کی جارہی ہیں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

IAAAE کا سالانہ ٹیکنیکل میگزین

خدا تعالیٰ کے فضل سے انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز (IAAAE) کو اپنا ٹیکنیکل میگزین شائع کرنے کی توفیق 1989ء سے مل رہی ہے۔ جس میں سائنسی اور ٹیکنیکل مضامین، خلیفہ وقت کے سالانہ سمپوزیم کے خطابات اور مختلف نوع کی معلوماتی رپورٹیں شائع ہوتی ہیں۔ تمام انجینئرز آرکیٹیکٹس اور اہل علم احباب وخواتین سے درخواست ہے کہ وہ اگلے میگزین کیلئے اپنے مضامین اور رپورٹیں جلد از جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ مضمون نگار اپنا پاسپورٹ سائز فوٹو بھی ہمراہ بھجوائیں۔

Email:sharis70@gmail.com

Fax:0092 47 6212296

Tel: 0092 334 6484386

0333 6713202

(صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی IAAAE)

پبلشر وپرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مکرم حافظ منظور احمد چیمہ صاحب

پچیسواں جلسہ سالانہ برکینا فاسو 2016ء

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے جماعت احمدیہ برکینا فاسو کو مورخہ 25 تا 27 مارچ 2016ء پچیسواں جلسہ سالانہ بستان مہدی، واگا ڈوگو میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

تیاری جلسہ و آمد مہمان

مکرم جیالو عبدالرحمٰن صاحب افسر جلسہ سالانہ نے جلسہ کا کام مختلف شعبہ جات میں تقسیم کیا۔

جلسہ سالانہ کی تشہیر کے لیے جدید ایجادات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے Facebook, Twitter پر جلسہ سالانہ برکینا فاسو کا اکاؤنٹ بنا کر تشہیر کی گئی۔ نیز جماعت احمدیہ کے 4 ریڈیوز پر بھی جلسہ سالانہ کے بارے میں اعلانات کئے جاتے رہے۔

جلسہ سالانہ سے ایک ہفتہ قبل ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں 22 صحافی احباب نے شرکت کی۔ ان میں سے 8 اخبارات، 5 ریڈیو اور 1 ٹی وی پر جماعت کا تعارف اور جلسہ سالانہ کے بارے میں اعلان شائع ہوئے۔

افسر جلسہ سالانہ کا جماعت کے تعارف اور جلسہ سالانہ کے بارے میں LIVE انٹرویو ہوا جو دوبارہ Repeat کیا گیا۔

یہ جماعت احمدیہ کی خاصیت ہے کہ زیادہ تر کام وقار عمل کے ذریعہ سے کیا جاتا ہے۔ جلسہ سالانہ برکینا فاسو میں بھی خدام کی ایک ٹیم نے 20 یوم قبل بستان مہدی میں ہی قیام شروع کر دیا اور صبح سے رات تک وقار عمل میں حصہ لیا۔ نیز جلسہ سے 3 ہفتہ قبل ہر اتوار کو خدام و انصار کی کثیر تعداد نے وقار عمل کیا۔

برکینا فاسو کے طول و عرض سے آنے والے قافلے 103 بسوں اور دیگر ذاتی گاڑیوں کے ذریعہ جلسہ گاہ تک پہنچے۔

جلسہ کا عنوان ''دین حق اور عالمی امن'' رکھا گیا۔

دوپہر 1:30 پر مکرم میر محمود ناصر ثاقب صاحب برکینا فاسو نے جمعہ پڑھایا۔

جلسہ کا پہلا دن

جلسہ سالانہ کا باقاعدہ آغاز مورخہ 25 مارچ 2016 شام 4 بجے ہوا۔ اس افتتاحی تقریب میں کثیر تعداد میں حکومتی و سماجی عہدیداران اور صحافی حضرات نے شرکت کی۔ وزیر اعظم برکینا فاسو Paul Teiba Kaba (پول تے باکابا) نے اپنے نمائندہ کو شرکت کے لئے بھجوایا۔ مکرم امیر و مشنری انچارج برکینا فاسو نے لوائے احمدیت لہرایا اور گورنر سنٹرل ریجن واگا ڈوگو نے برکینا فاسو کا جھنڈا لہرایا۔ پہلے سیشن کی صدارت محترم الاعصام الخامسی صاحب صدر جماعت مراکش نے کی۔ تلاوت قرآن کریم وفرنچ ترجمہ اور نظم کے بعد مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے مہمانان اور حکومتی و سماجی اداروں کے عہدیداران کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد مہمانان نے اپنے تاثرات بیان کئے۔ بعد ازاں صدر مجلس محترم الاعصام الخامسی صاحب نے احمدیت کا تعارف اور جہاد کی حقیقت پر خطاب فرمایا اور دعا کروائی اس کے ساتھ پہلے سیشن کا اختتام ہوا۔ اس کے بعد نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں۔

دوسرا دن

دوسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد نماز کی اہمیت پر درس دیا گیا۔ سیشن کی صدارت محترم عمر معاذ صاحب نے کی۔ تلاوت قرآن کریم وفرنچ ترجمہ اور نظم کے بعد مکرم جیاؤ حسینی صاحب نے ''امن اور جنگ کے متعلق دینی تعلیمات'' کے عنوان پر تقریر کی۔ دوسری تقریر کا عنوان ''قیام امن کے لئے خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا کردار'' تھا جو مکرم جیالو محمود صاحب نے کی۔ دوپہر 1 بجے اس سیشن کا اختتام ہوا۔

تیسرے سیشن کا آغاز شام 4 بجے مکرم سومانا آبادو صاحب نائب امیر برکینا فاسو کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت قرآن کریم وفرنچ ترجمہ اور نظم کے بعد مکرم عطاء الحبیب صاحب مربی سلسلہ نے ''خلافت کی اہمیت، ضرورت اور ہماری ذمہ داریاں'' کے عنوان پر تقریر کی۔ بعد ازاں مکرم عمر معاذ صاحب نے جولا زبان میں ''دین حق میں جہاد کا تصور'' کے موضوع پر تقریر کی۔ دونوں تقاریر کا لوکل زبانوں میں ترجمہ کیا گیا۔ شام 6:45 پر دعا کے ساتھ اس سیشن کا اختتام ہوا۔

شبینہ اجلاس

برکینا فاسو کی قومی زبان تو فرانسیسی ہی ہے مگر مختلف علاقوں کے رہنے والے اپنے قبائل کی زبانیں ہی بولتے ہیں اور اکثر فرانسیسی سمجھتے بھی نہیں۔ تمام جلسہ کی کاروائی کا 3 بڑی لوکل زبانوں جولا، مورے اور فلفلدے میں ساتھ ساتھ ترجمہ ہوا۔ لیکن شبینہ اجلاسات میں خاص طور پر ہر زبان بولنے والوں کا الگ الگ اجلاس ہوا۔ جس میں جولا، مورے، فلفلدے اور بیسا نیز گھانا کے احباب کے لئے انگریزی شامل ہیں۔ دلچسپ اور لمبی مجالس سوال و جواب کی وجہ سے یہ اجلاسات رات دیر تک جاری رہے۔

FEMAB کا اجلاس

ہفتہ کی رات کو FEMAB (یہ احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن ہے، جس میں تمام ملک کے سٹوڈنٹس شامل ہیں۔) کا اجلاس ہوا۔ جس کی صدارت مکرم اعصام الخامسی صاحب صدر جماعت مراکش نے کی اس میں 200 سے زائد سٹوڈنٹس نے شرکت کی۔ اس کے بعد سوال و جواب بھی ہوئے۔

تیسرا دن

جلسہ کے تیسرے دن کا آغاز بھی الحمدللہ نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد مکرم عمر معاذ صاحب نے جولا زبان میں درس دیا۔

اختتامی اجلاس کے باقاعدہ آغاز سے قبل حسب ارشاد حضرت مسیح موعود سال گزشتہ میں وفات پانے والے احباب جماعت کے اسماء کا اعلان کیا گیا۔ اختتامی اجلاس کا آغاز مورخہ 27 مارچ 2016ء کو صبح 9:30 بجے ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت محترم مولوی الحاج محمد بن صالح صاحب امیر و مشنری انچارج گھانا نے کی۔ تلاوت قرآن کریم، ترجمہ اور نظم کے بعد ''شہدائے احمدیت'' کے عنوان پر مکرم جیالو عبدالرحمٰن صاحب نے تقریر کی۔ اس کے بعد صدر مملکت برکینا فاسو کا ایک پیغام سنایا گیا۔ جس میں انہوں نے جلسہ کی مبارکباد دی اور جلسہ کے عنوان کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے عنوانات کی آجکل کے دور میں امن قائم کرنے کے لئے ضرورت ہے۔ یہ پیغام مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد ساؤتھ ریجن کی گورنر (جو کہ صرف جلسہ میں شمولیت کے لئے 450 کلو میٹر کا فاصلہ طے کر کے آئیں) نے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنی جلسہ میں شرکت کو اعزاز قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آنے سے قبل میرا اندازہ نہیں تھا کہ میں اتنی بڑی روحانی مجلس کا حصہ بنوں گی۔ نیز جب مجھے علم ہوا کہ دیگر حکومتی عہدیداران بھی جلسہ میں شامل ہوئے تھے تو مجھے اپنے فیصلے پر مزید فخر ہوا۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب گھانا نے اختتامی خطاب فرمایا۔

دعا سے قبل جولا، مورے اور عربی زبان میں، اطفال، ناصرات اور غانین احباب کے گروپس نے نظمیں پیش کیں، جن سے جلسہ کا اختتام انتہائی دلچسپ ہو گیا۔ دعا سے قبل صدر مجلس نے حاضری کا اعلان کیا۔ جلسہ سالانہ میں شاملین کی تعداد 10 ہزار 240 رہی۔ اختتامی دعا کے ساتھ ایک بار پھر جلسہ گاہ احمدیہ نعروں سے گونج اٹھا۔

نماز ظہر اور عصر کی ادائیگی کے بعد کھانا دیا گیا۔ اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے قافلوں کی واپسی ہوئی اور جلسہ سالانہ اپنی بابرکت یادیں چھوڑ کر ختم ہوا۔

میڈیا کوریج

جلسہ کے سلسلہ میں 3 چینلز پر خصوصی انٹرویو ہوئے۔ ریڈیو Salan Koloto نے جلسہ کا ایک گھنٹہ کا پروگرام نشر کیا۔ اس کے علاوہ 2 ریڈیو چینلز اور 3 اخبارات کے نمائندگان جلسہ میں آئے اور انٹرویوز کئے۔

بیت الذکر کا سنگ بنیاد

مورخہ 30 مارچ کو نمائندہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز محترم اعصام الخامسی صاحب صدر جماعت مراکش نے ریجن کایا کی جماعت Apkongo (آپکانگو) میں ایک بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا۔ جس میں قریباً 450 افراد نے شرکت کی۔

برکینا فاسو اور اس کا ماحول

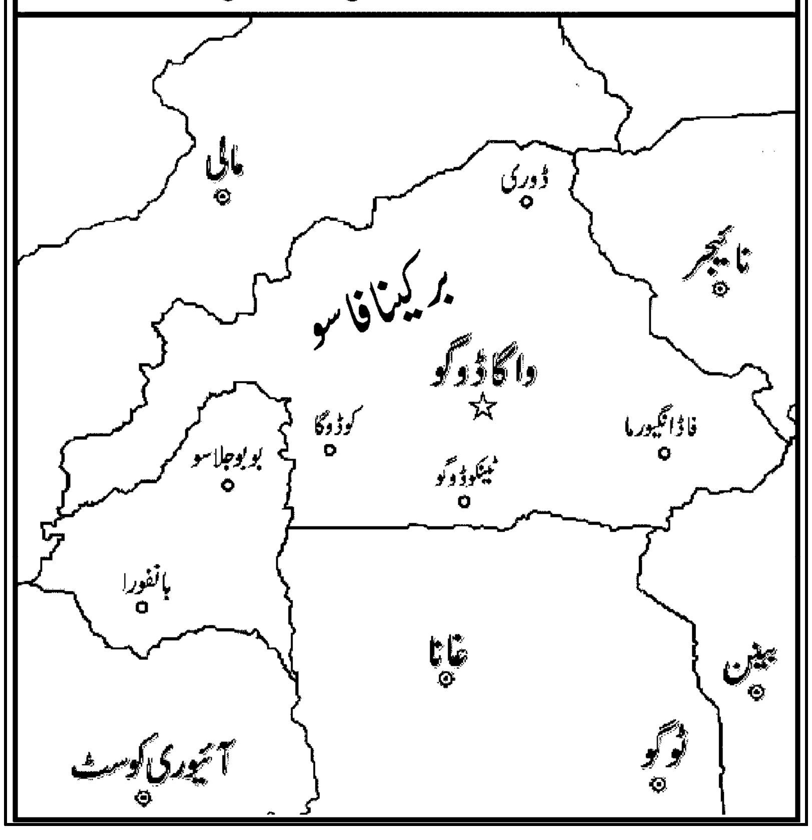

مکرم انیس احمد نفیس صاحب

پیشگوئی مصلح موعود اور جماعت احمدیہ

حضرت مصلح موعود کا عظیم مقام اور جماعت احمدیہ سے عظیم توقعات

یہ نشان اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو اُس وقت عنایت فرمایا جبکہ آپ ہوشیار پور اور لدھیانہ کا ایک مبارک سفر اختیار کر کے طویلہ میں رہائش اختیار کی اور قریباً چالیس دن تک وہیں پر قیام فرمایا اور اس دوران اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعائیں کرتے رہے۔ تب اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشتے ہوئے ایک عظیم الشان نشان عطا فرمایا جو آج جماعت احمدیہ میں ’’پیشگوئی مصلح موعودؓ‘‘ کے نام سے موسوم ہے۔

حضرت مسیح موعود پیشگوئی مصلح موعود میں مذکور ناموں کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’...... مصلح موعود کے حق میں جو پیشگوئی ہے وہ اس عبارت سے شروع ہوتی ہے کہ اس کے ساتھ فضل ہے جو اُس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ پس مصلح موعود کا نام الہامی عبارت میں فضل رکھا گیا اور نیز دوسرا نام اُس کا محمود اور تیسرا نام اس کا بشیر ثانی بھی ہے اور ایک الہام میں اس کا نام فضل عمر ظاہر کیا گیا ہے اور ضرور تھا کہ اس کا آنا معرض التوا میں رہتا جب تک یہ بشیر جو فوت ہو گیا ہے پیدا ہو کر پھر واپس اٹھایا جاتا کیونکہ یہ سب امور حکمت الٰہیہ نے اس کے قدموں کے نیچے رکھے تھے اور بشیر اول جو فوت ہو گیا ہے بشیر ثانی کے لئے بطور ارہاص تھا اس لئے دونوں کا ایک ہی پیشگوئی میں ذکر کیا گیا۔‘‘

حضرت مسیح موعود اپنی ایک کتاب میں چونتیسویں نشان کے طور پر پیشگوئی مصلح موعود کے پورے ہونے پر فرماتے ہیں:

’’چونتیسواں نشان یہ ہے کہ میرا ایک لڑکا فوت ہو گیا تھا اور مخالفوں نے جیسا کہ اُن کی عادت ہے اس لڑکے کے مَرنے پر بڑی خوشی ظاہر کی تھی تب خدا نے مجھے بشارت دے کر فرمایا کہ اس کے عوض میں جلد ایک اور لڑکا پیدا ہوگا جس کا نام محمود ہوگا اور اُس کا نام ایک دیوار پر لکھا ہوا مجھے دکھایا گیا تب میں نے ایک سبز رنگ اشتہار میں ہزارہا موافقوں اور مخالفوں میں یہ پیشگوئی شائع کی اور ابھی ستر دن پہلے لڑکے کی موت پر نہیں گزرے تھے کہ یہ لڑکا پیدا ہو گیا اور اس کا نام محمود احمد رکھا گیا۔‘‘

دعویٰ مصلح موعود

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب بشیر اوّل کی وفات کا تذکرہ کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے قیام اور اپنی پیدائش کے بارے میں فرماتے ہیں:

’’ایسے نازک حالات میں جب لوگوں کے لئے ایک ابتلاء کی سی حالت تھی اور جب اپنے بھی آپ کو چھوڑ کر بھاگ رہے تھے آپ نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت دنیا میں یہ اعلان فرمایا کہ خدا نے مجھے حکم دیا ہے کہ تو لوگوں سے بیعت لے اور ایک سلسلۂ روحانی قائم کر۔ لوگ ایسے ابتلاؤں کے وقت اِس قدر گھبرا جاتے ہیں کہ اُن کے ہوش بھی ٹھکانے نہیں رہتے مگر چونکہ وہ موعود تھا اِس لئے جب لوگ ہنس رہے تھے کہ پیشگوئی جھوٹی نکلی ایسے خطرات اور انکار کے زمانہ میں اُس نے احمدیت کی بنیاد رکھی اور لوگوں سے بیعت لینے کا اعلان فرما دیا۔ یہ اعلان آپ نے 1888ء کے آخر میں فرمایا اور 1889ء میں پیشگوئی کے مطابق آپ کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوا جس کا نام آپ نے تفاؤل کے طور پر (کیونکہ آپ نے لکھا کہ ابھی مجھ پر یہ نہیں کھلا کہ یہی لڑکا مصلح موعود اور عمر پانے والا ہے یا کوئی اَور ہے) محمود رکھا کیونکہ اُس بیٹے کا ایک نام اللہ تعالیٰ کی طرف سے محمود بتایا گیا تھا اور چونکہ الہام میں اُس کا ایک نام بشیر ثانی بھی رکھا گیا تھا اس لئے اُس کا پورا نام بشیر الدین محمود احمد رکھا گیا۔‘‘

حضرت مصلح موعود اپنی کیفیات زندگی اور تعلیمی حالت کا نقشہ کھینچتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’...... وہ لڑکا میں ہی ہوں جو بارہ تیرہ سال تک خنازیر کے مرض میں مبتلا رہا۔ میں ہی وہ ہوں جو مہینوں نہیں سالوں مدقوق و مسلول لوگوں کی طرح بیمار رہا۔ ...... میں ہی وہ ہوں جو نہایت کمزور، دُبلا اور نحیف تھا۔ پھر میں ہی وہ ہوں جس کی آنکھوں میں تیرہ چودہ سال کی عمر میں شدید ککرے ہو گئے اور میں پڑھائی کے ناقابل ہو گیا یہاں تک کہ میں بورڈ کی طرف آنکھ اُٹھا کر بھی نہیں دیکھ سکتا تھا۔ میں ہی وہ ہوں مڈل میں بھی فیل ہوا اور انٹرنس میں بھی۔ اور میں ہی وہ ہوں جسے انگریزی کا ایک معمولی لفظ Two بھی نہیں لکھنا آتا تھا اور جس نے Two کی بجائے Tow لکھ دیا۔ پھر میں ہی وہ ہوں جس کے خلاف جماعت کے بڑے بڑے لوگ کھڑے ہو گئے۔ تمام محکموں پر ان کا قبضہ تھا، مدرسہ ان کے پاس تھا، لنگر ان کے پاس تھا، ریویو ان کے پاس تھا، جماعت کا انتظام ان کے ہاتھوں میں تھا، خزانہ ان کے پاس تھا اور مختلف عُہدے ان کو حاصل تھے۔ پھر میں ہی وہ ہوں جو اپنا بھی مخالف تھا...... چونکہ خدا کا منشا یہ تھا کہ اِس شہر میں اُس نے جو الہامات نازل فرمائے تھے اُن کو پورا کرے اور دنیا کو اپنی قدرت کا نشان دکھائے .... جماعت اِس بات پر مُصِرّ تھی کہ کسی شخص کو خلیفہ ضرور بنایا جائے اس لئے ...... جماعت نے مجھے اپنا خلیفہ بنا لیا۔‘‘

آپ خدا تعالیٰ کی طرف سے علم قرآن دیئے جانے کے متعلق فرماتے ہیں:

’’......اللہ تعالیٰ نے مجھے رؤیا میں بتایا کہ مجھے اُس کی طرف سے قرآن کریم کا علم عطا کیا گیا ہے اور چونکہ قرآن کریم کے علم میں دنیا کے سارے علوم شامل ہیں اس لئے اس کے بعد جماعت اور (دین حق) کے لئے مجھے جس علم کی بھی ضرورت محسوس ہوئی وہ خدا نے مجھے سکھا دیا۔ چنانچہ آج میں دعوے کے ساتھ یہ اعلان کرتا ہوں بلکہ آج سے نہیں بیس پچیس سال سے میں یہ اعلان کر رہا ہوں کہ دنیا کا کوئی فلاسفر، دنیا کا کوئی پروفیسر، دنیا کا کوئی ایم۔اے، خواہ وہ ولایت کا پاس شدہ ہی کیوں نہ ہو اور خواہ وہ کسی علم کا جاننے والا ہو، خواہ وہ فلسفہ کا ماہر ہو، خواہ وہ منطق کا ماہر ہو، خواہ وہ علم النفس کا ماہر ہو، خواہ وہ سائنس کا ماہر ہو، خواہ وہ دنیا کے کسی علم کا ماہر ہو میرے سامنے اگر قرآن اور ...... پر کوئی اعتراض کرے تو نہ صرف مَیں اُس کے اعتراض کا جواب دے سکتا ہوں بلکہ خدا کے فضل سے اُس کا ناطقہ بند کر سکتا ہوں۔ دنیا کا کوئی علم نہیں جس کے متعلق خدا نے مجھ کو معلومات نہ بخشی ہوں اور اِس قدر صحیح علم جو اپنی زندگی درست رکھنے یا قوم کی راہنمائی کے لئے ضروری ہو مجھ کو نہ دیا گیا ہو۔‘‘

آپ اپنے کشف اور الہام کا ذکر کرتے ہوئے پیشگوئی مصلح موعود کے بارے میں فرماتے ہیں:

’’وہ پیشگوئی جو حضرت مسیح موعود نے اس مقام (ہوشیار پور) سے شائع فرمائی تھی وہ میرے ذریعہ سے پوری ہو چکی ہے چنانچہ وہ بات جس کے متعلق مَیں تیس سال تک خاموش رہا اُس کا میں نے دنیا میں اعلان کرنا شروع کر دیا۔ ...... میں خدا کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ میں نے کشفی حالت میں کہا اَنَا الْمَسِیْحُ الْمَوْعُوْدُ مَثِیْلُهٗ وَخَلِیْفَتُهٗ اور میں نے اِس کشف میں خدا کے حکم سے یہ کہا کہ میں وہ ہوں جس کے ظہور کے لئے اُنیس سَو سال سے کنواریاں منتظر بیٹھی تھیں۔ پس میں خدا کے حکم کے ماتحت قسم کھا کر یہ اعلان کرتا ہوں کہ خدا نے مجھے حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے مطابق آپ کا وہ موعود بیٹا قرار دیا ہے جس نے زمین کے کناروں تک حضرت مسیح موعود کا نام پہنچانا ہے۔ ...... وہ پیشگوئی میرے ذریعہ سے پوری ہو چکی ہے اور اب کوئی نہیں جو اِس پیشگوئی کا مصداق ہو سکے‘‘۔

آپ ایک اور موقع پر پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق ہونے کے متعلق فرماتے ہیں:

’’میں کہتا ہوں اور خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں اور مجھے ہی اللہ تعالیٰ نے اُن پیشگوئیوں کا مورد بنایا ہے جو ایک آنے والے موعود کے متعلق حضرت مسیح موعود نے فرمائیں۔

غرض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اُس کے رحم سے وہ پیشگوئی جس کے پورا ہونے کا ایک لمبے عرصہ سے انتظار کیا جا رہا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اُس کے متعلق اپنے الہام اور اعلام کے ذریعہ مجھے بتا دیا ہے کہ وہ پیشگوئی میرے وجود میں پوری ہو چکی ہے اور اَب دشمنانِ (دین حق) پر خدا تعالیٰ نے کاملِ حجت کر دی ہے۔

آپ نے پیشگوئی مصلح موعود کے پورا ہونے پر احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلاتے ہوئے فرمایا:

’’میں اِس موقع پر جہاں آپ لوگوں کو یہ بشارت دیتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے سامنے حضرت مسیح موعود کی اُس پیشگوئی کو پورا کر دیا جو مصلح موعود کے ساتھ تعلق رکھتی تھی۔ وہاں میں آپ لوگوں کو اُن ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلاتا ہوں جو آپ لوگوں پر عائد ہوتی ہیں۔ آپ لوگ جو میرے اِس اعلان کے مصدق ہیں آپ کا اوّلین فرض یہ ہے کہ اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں اور اپنے خون کا آخری قطرہ تک (دین حق) اور احمدیت کی فتح اور کامیابی کے لئے بہانے کو تیار ہو جائیں۔ بیشک آپ لوگ خوش ہو سکتے ہیں کہ خدا نے اِس پیشگوئی کو پورا کیا بلکہ میں کہتا ہوں آپ کو یقیناً خوش ہونا چاہئے کیونکہ حضرت مسیح موعود نے خود لکھا ہے کہ تم خوش ہو اور خوشی سے اُچھلو کہ اِس کے بعد اَب روشنی آئے گی۔ پس میں تمہیں خوش ہونے سے نہیں روکتا۔ میں تمہیں اُچھلنے کودنے سے نہیں روکتا۔ بیشک تم خوشیاں مناؤ اور خوشی سے اُچھلو اور کُودو۔ لیکن میں کہتا ہوں اِس خوشی اور اُچھل کُود میں تم اپنی ذمہ داریوں کو فراموش مت کرو۔ جس طرح خدا نے مجھے رؤیا میں دکھایا تھا کہ میں تیزی کے ساتھ بھاگتا چلا جا رہا ہوں اور زمین میرے پیروں کے نیچے سمٹتی جا رہی ہے اِسی طرح اللہ تعالیٰ نے الہاماً میرے متعلق یہ خبر دی ہے کہ میں جلد جلد بڑھوں گا۔ پس میرے لئے یہی مقدر ہے کہ میں سُرعت اور تیزی کے ساتھ اپنا قدم ترقیات کے میدان میں بڑھاتا چلا جاؤں مگر اِس کے ساتھ ہی آپ لوگوں پر بھی یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ اپنے قدم کو تیز کریں اور اپنی سُست روی کو ترک کر دیں۔ مبارک ہے وہ جو میرے قدم کے ساتھ اپنے قدم کو ملاتا اور سُرعت کے ساتھ ترقیات کے میدان میں دوڑتا چلا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ رحم کرے اُس شخص پر جو سُستی اور غفلت سے کام لے کر اپنے قدم کو تیز نہیں کرتا اور میدان میں آگے بڑھنے کی بجائے منافقوں کی طرح اپنے قدم کو پیچھے ہٹا لیتا ہے۔ اگر تم ترقی کرنا چاہتے ہو، اگر تم اپنی ذمہ داریوں کو صحیح طور پر سمجھتے ہو تو قدم بقدم اور شانہ بشانہ میرے ساتھ بڑھتے چلے آؤ۔

چند نصائح

اب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ان ارشادات کو ذیل میں دیا جا رہا ہے جس کا احباب جماعت کی تربیت سے بہت گہرا تعلق ہے۔ حضرت مصلح موعود طالب علموں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’میں طالب علموں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ

اپنے دلوں میں خاص طور پر دین کی محبت پیدا کریں اور اپنی حالتوں کو بہت زیادہ اچھا بنائیں۔ خود خداتعالیٰ کی محبت اپنے دلوں میں گاڑ لیں کیونکہ محبت ہی قدرت کلام اور شان وشوکت اور اثر کو پیدا کرتی ہے۔ پس طالب علم خاص طور پر خداتعالیٰ کی محبت اپنے دلوں میں پیدا کریں اور ایسی محبت پیدا کریں کہ دنیا کی کوئی چیز اس کے مقابلہ میں نہ ٹھہر سکے۔ جب یہ حالت ہو جائے گی تو وہ دیکھیں گے کہ ان کے اندر ایسی روشنی اور ایسا نور پیدا ہو جائے گا کہ کسی سے کوئی بات منوانے میں انہیں رکاوٹ پیش نہ آوے گی اور کوئی علم ایسا نہ ہوگا جو...... کے بطلان کے لئے نکلا ہوا ور وہ اسے پاش پاش نہ کر دیں۔“

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اپنے خطبہ جمعہ 12 دسمبر 1930ء میں احباب جماعت کو خدا کے انتخاب کی قدر کرنے کا احساس دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:

”پس جماعت کے لوگوں کو چاہئے کہ خدا کے انتخاب کی قدر کریں اور ناشکری نہ کریں۔ تم ایک پٹواری کو بھی جاہل کہہ کر دیکھو وہ فوراً جواب دے گا کہ میں جاہل ہوں تو گورنمنٹ نے مجھے پٹواری کیوں بنایا حالانکہ گورنمنٹ ڈپٹی کمشنر بلکہ اس سے بھی بڑا عہدہ کسی جاہل یا بیوقوف کو دے سکتی ہے مگر خداتعالیٰ کے انتخاب میں کوئی نقص نہیں ہو سکتا۔ وہ جسے منتخب کرتا ہے صحیح طور پر کرتا ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ ہم اس کے اس عظیم الشان فضل کی قدر کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ کا فعل جہالت سے نہیں ہو سکتا اس کے انتخاب کے معنی یہی ہیں کہ قابلیت موجود ہے اور جب یہ معلوم ہو گیا تو گویا آدھا کام ہو گیا باقی نصف محنت سے ہوگا۔ خداتعالیٰ توفیق دے کہ ہم اسے بھی پورا کر سکیں۔ اگر نہ کریں گے تو اس کی ذمہ داری ہم پر ہوگی۔“

آپ اپنے خطبہ جمعہ مورخہ 2/اپریل 1943ء میں احباب جماعت کو بہت بڑے انقلاب کی نوید سناتے ہوئے دعاؤں کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”پس میں جماعت کے دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ دعاؤں پر بہت زور دیں، بہت دعائیں کریں کیونکہ دنیا میں بہت بڑے انقلاب پیدا ہونے والے ہیں۔ اپنے لئے بھی بہت دعائیں کرو کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اندر بھی انقلابی روح پیدا کر دے تا ہم اس انقلاب کی اہمیت کو سمجھ سکیں جو ہمارے ذریعہ علمی، اقتصادی، سیاسی اور مذہبی لحاظ سے دنیا میں پیدا کیا جانا مقدر ہے۔ خوب یاد رکھو کہ دنیا کے بڑے بڑے سائنسدان، فلاسفر اور دیگر علوم کے ماہر تمہارے سامنے لائے جائیں گے۔ وہ تمہارے شاگرد ہونے والے ہیں۔ پس اس وقت کے لئے تیاری کرو۔“

آپ احباب جماعت کو دعوت الی اللہ کے بارے میں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”...... ہماری جماعت کے دوستوں کو چاہئے کہ اس رنگ میں (دعوت الی اللہ) کریں کہ خداتعالیٰ کی باتوں کو پیش کریں۔ اپنے نفس کی باتیں نہ کریں۔ وہ علم دنیا کے سامنے پیش کریں جو ان کے رب کی طرف سے آیا ہے۔ اور پھر اسے ساری طاقت کے ساتھ پیش کریں۔ دن رات ایک کر کے (دعوت الی اللہ) کریں۔ ہر شخص کے سامنے اس کی عقل اور سمجھ کے مطابق دلائل کو پیش کریں اور سادہ رنگ میں بات کو پیش کیا جائے اور اپنے اوپر وہ بوجھ نہ ڈالا جائے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے پیدا ہی نہ کیا۔ بعض یونہی اپنے اوپر کوئی ذمہ داری لے لیتے ہیں۔ ......پس چاہئے کہ (دعوت الی اللہ) میں جہاں دوسرے کی قابلیت کا خیال رکھا جائے اپنی قابلیت کا بھی خیال رکھا جائے۔ ......چاہئے کہ جسے (دعوت الی اللہ) کی جائے وہ محسوس کرے کہ اس (داعی) کے دل میں میرے لئے حقیقی درد اور سچی ہمدردی ہے۔ اس طرح بھی اگر اثر نہ ہو تو مومن کو یہ یقین رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کو ضرور پھیلانا ہے۔ اس لئے جو بھی اس کی راہ میں روک بنے گا اور مقابلہ پر آئے گا وہ ضرور تباہ ہوگا۔ یہ یقین بھی کئی دلوں کو پھیر دیا کرتا ہے۔ مگر یہ بات سب سے آخر میں ہونی چاہئے کیونکہ جو گُڑ سے مَر سکے اسے زہر دینے کی کیا ضرورت ہے۔ ہاں جو محبت، اخلاص اور خیر خواہی سے نہیں مانتے۔ عذاب الٰہی انہیں تباہ کر دیتا ہے۔ ......جو لوگ نرمی اور محبت سے نہیں مانتے اللہ تعالیٰ کی تلوار انہیں کاٹ دیا کرتی ہے“۔

آپ احباب جماعت کو عبادات اور قربانی کے متعلق نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”مسیح موعود کے زمانہ میں دشمن کو مارنے کا کام نہیں ہوگا۔ بلکہ بڑی قربانی یہ ہوگی کہ ہر انسان براہ راست اپنے نفس کو مارنے اور اسے ہلاک کرنے کی کوشش کرے۔ یہ ایک ایسا واضح پروگرام ہے کہ اس کے ہوتے ہوئے کسی اور پروگرام کی طرف جانا قطعاً دانائی نہیں ہو سکتی۔ خدا سے بہتر کون پروگرام بنا سکتا ہے۔ یقیناً خدا سے بڑھ کر اور کوئی صحیح پروگرام نہیں بنا سکتا اور خدا نے جماعت احمدیہ کا یہ پروگرام بتا دیا ہے کہ وہ عبادتیں کرے اور قربانی میں ترقی کرے۔ عبادتوں میں سے سب سے اہم عبادت نماز باجماعت ہے۔ اس کے بعد ذکر الٰہی، نوافل پڑھنا، درود پڑھنا، تسبیح تحمید اور تکبیر کرنا۔ یہ سب چیزیں عبادت میں شامل ہیں مگر میں دیکھتا ہوں ابھی تک ہماری جماعت میں اس طرف بہت ہی کم توجہ ہے۔ وہ (بیوت) میں آتے ہیں تو بجائے ذکر الٰہی کرنے کے فضول اور لغو باتوں میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ ...... حالانکہ ہمارے لئے حکم یہی ہے کہ فصل لربک تم اپنے اوقات اس طرح صرف کرو کہ وہ سب کے سب تمہاری عبادت کی گھڑیاں بن جائیں۔ پھر فرماتا ہے وانحر۔ تمہارا دوسرا کام یہ ہے کہ تم قربانیوں میں حصہ لو۔ جہاں تک مالی قربانی کا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آہستہ آہستہ ہماری جماعت ایک نہایت اعلیٰ مقام پر پہنچتی جا رہی ہے مگر صرف مالی قربانی ہی قربانی نہیں بلکہ اور بھی کئی قسم کی قربانیاں کرنا جماعت کا فرض ہے۔ مثلاً وقت کی قربانی ہے، یہ بھی ایک اہم قربانی ہے، جذبات کی قربانی ہے یہ بھی ایک اہم قربانی ہے، مگر ان قربانیوں میں ابھی بہت بڑی ترقی کی ضرورت ہے۔“

آپ حضرت مسیح موعود کے الہام ”میں تیری (۔) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا“ کے متعلق فرماتے ہیں:

”یہ ہمارے لئے خداتعالیٰ کی طرف سے ایک عظیم الشان نشان ہے مگر ایسا ہی نشان جیسا کہ ایک مٹھائی والا اپنی مٹھائی کا نمونہ چکھاتا ہے جس سے اُس کی غرض یہ ہوتی ہے کہ یہ اچھی چیز ہے۔ اسے حاصل کرو۔ اللہ تعالیٰ نے بھی اپنے رحم اور کرم سے ہر قوم، ہر مذہب اور ہر ملک کے کچھ کچھ لوگ ہمیں دیئے جس سے ظاہر ہے کہ احمدیت کے مقابلہ کی دنیا میں کسی کو تاب نہیں۔ احمدیت جس قوم پر بھی حملہ آور ہوتی ہے، وہ مجبور ہو جاتی ہے کہ اپنے قلعوں کی کنجیاں اس کے حوالے کر دے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں یقین دلایا ہے کہ ہماری محنتیں اور ہماری کوششیں ہرگز ضائع نہ ہوں گی۔ اگر ہم صحیح طور پر کوشش کریں اور صحیح رنگ میں (دین حق) کی (دعوت الی اللہ) میں لگ جائیں تو پھر ہر قوم ہمارا شکار ہے اور ہر قلب کی کھڑکیاں ہمارے لئے کھلی ہوئی ہیں۔ پس ہماری ذمہ داری نہایت عظیم الشان ہے۔ ایک طرف تو خداتعالیٰ کے نشانوں سے ہمارا ایمان تازہ ہوتا ہے اور دوسری طرف خداتعالیٰ نے ہمیں اس کام پر لگایا ہے کہ روٹھی ہوئی مخلوق کو منا کر خداتعالیٰ کے آستانہ پر لے آئیں۔......“

تحریک جدید کی غرض وغایت

آپ خطبہ جمعہ 20/جون 1941ء میں تحریک جدید کے قیام کی ایک غرض بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”تحریک جدید کی غرض بھی یہی ہے کہ وہ لوگ جو اس کے چندہ میں حصہ لیں، خدا ان کے ہاتھ بن جائے، خدا ان کے پاؤں بن جائے، خدا ان کی آنکھیں بن جائیں اور خدا ان کی زبان بن جائے اور وہ ان نوافل کے ذریعہ خداتعالیٰ سے ایسا اتصال پیدا کر لیں کہ ان کی مرضی، خدا کی مرضی، ان کی خواہشات، خدا کی خواہشات ہو جائیں۔ اس عظیم الشان مقصد کو اپنے سامنے رکھتے ہوئے تم غور کرو کہ جب تمہارا اس تحریک میں حصہ لینے سے مقصد یہ ہے کہ خدا تمہارے ہاتھ بن جائے، خدا تمہارے پاؤں بن جائے، خدا تمہاری آنکھیں بن جائیں اور خدا تمہاری زبان بن جائے تو کیا خدا کبھی سست ہوتا ہے؟ اگر نہیں تو تمہیں سمجھ لینا چاہئے کہ اگر تمہارے اندر سستی پیدا ہو گئی تو تمہارا نفل، کوئی اچھا نفل نہیں اور اس میں ضرور کوئی نہ کوئی نقص رہ گیا ہے۔ ورنہ یہ کس طرح ممکن تھا کہ نوافل کے ذریعہ خدا تمہارے ہاتھ بن جاتا اور پھر بھی تمہارے ہاتھوں میں کوئی تیزی پیدا نہ ہوتی؟ خدا کا طریق تو یہی ہے کہ وہ اپنے کاموں میں جلدی کرتا ہے اور جس کام کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے، وہ فوراً ہو جاتا ہے۔“

آپ اپنے خطبہ جمعہ 27 نومبر 1942ء کو تحریک جدید کے قیام کی ایک اور غرض بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”تو تحریک جدید سے میری غرض جماعت میں صرف سادہ زندگی کی عادت پیدا کرنا نہیں بلکہ میری غرض انہیں قربانیوں کے تنور کے پاس کھڑا کرنا ہے تا کہ جب ان کی آنکھوں کے سامنے بعض لوگ اس آگ میں کود جائیں تو ان کے دلوں میں بھی آگ میں کودنے کے لئے جوش پیدا ہو اور وہ بھی اس جوش سے کام لے کر آگ میں کود جائیں اور اپنی جانوں کو (دین حق) اور احمدیت کے لئے قربان کر دیں۔ اگر ہم اپنی جماعت کے لوگوں کو اس بات کی اجازت دے دیتے کہ وہ باغوں میں آرام سے بیٹھے رہیں گو وہ گرمی میں کام کرنے پر آمادہ نہ ہو سکتے اور بزدلوں کی طرح پیچھے ہٹ کر بیٹھ جاتے۔ مگر اب جماعت کے تمام افراد کو قربانیوں کے تنور کے قریب کھڑا کر دیا گیا ہے تا کہ جب ان سے قربانیوں کا مطالبہ کیا جائے تو وہ اپنی جان کو قربان کرتے ہوئے آگ میں کود جائیں“۔

ذیلی تنظیموں کی غرض وغایت

حضرت مصلح موعود ذیلی تنظیموں کے قیام کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”پس ایک طرف ہماری جماعت کو نیکی، تقویٰ، عبادت گزاری، دیانت، راستی اور عدل وانصاف میں ایسی ترقی کرنی چاہئے کہ نہ صرف اپنے بلکہ غیر بھی اس کا اعتراف کریں۔ اسی غرض کو پورا کرنے کے لئے میں نے خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کی تحریکات جاری کی ہیں۔ گو میں نہیں کہہ سکتا کہ ان میں کہاں تک کامیابی ہو گی۔ بہر حال یہی ایک ذریعہ مجھے نظر آیا جو میں نے اختیار کیا اور ان سب کا یہ کام ہے کہ نہ صرف اپنی ذات میں نیکی قائم کریں بلکہ دوسروں میں بھی پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہیں اور جب تک حتمی طور پر جبر وظلم، تعدی، بددیانتی، جھوٹ وغیرہ کو نہ مٹا دیا جائے اور جب تک ہر امیر غریب اور چھوٹا بڑا اس ذمہ داری کو محسوس نہ کرے کہ اس کا کام صرف یہی نہیں کہ خود عدل وانصاف قائم کرے بلکہ یہ بھی کہ دوسروں سے بھی کرائے، خواہ وہ افسر ہی کیوں نہ ہو، ہماری جماعت اپنوں اور دوسروں کے سامنے کوئی

اچھا نمونہ قائم نہیں کرسکتی۔ اسی طرح اگر جماعت تعداد کے لحاظ سے بھی ترقی نہ کرے تو دنیا فوائد حاصل نہیں کرسکتی۔......اگر حضرت مسیح موعود کا بادل قادیان یا زیادہ سے زیادہ چند بستیوں پر برس جائے اور چند کھیت ہی اس سے فائدہ اٹھائیں تو یہ امر یاد رکھے جانے کے قابل نہیں ہوگا۔ لیکن اگر وہ دنیا کے ہر کھیت کو سیراب کرے اور ہر فرد کو تازگی بخشے تو یہ ایک تاریخ میں یاد رکھے جانے کے قابل بات ہوگی اور دنیا ہمارے نام کو عزت اور احترام سے یاد رکھے گی۔ پس ہمارا سب سے اہم فرض یہ ہے کہ اس پیغام کو جو حضرت مسیح موعود کے ذریعے نازل ہوا دنیا کے کناروں تک پہنچائیں‘‘۔

حضرت مصلح موعود ایک موقع پر تینوں ذیلی تنظیموں کا ایک ہی کام بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’پس مجلس انصاراللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماءاللہ کا کام یہ ہے کہ جماعت میں تقویٰ پیدا کرنے کی کوشش کریں اور اس کے لئے پہلی ضروری چیز ایمان بالغیب ہے۔ انہیں اللہ تعالیٰ، ملائکہ، قیامت، رسولوں اور ان شاندار عظیم الشان نتائج پر جو آئندہ نکلنے والے ہیں، ایمان پیدا کرنا چاہئے۔ انسان کے اندر بزدلی اور نفاق وغیرہ اسی وقت پیدا ہوتے ہیں جب دل میں ایمان بالغیب نہ ہو۔ اس صورت میں انسان سمجھتا ہے کہ میرے پاس جو کچھ ہے یہ بھی اگر چلا گیا تو پھر کچھ نہ رہے گا اور اس لئے وہ قربانی کرنے سے ڈرتا ہے۔ یومنون بالغیب کے ایک معنی امن دینا بھی ہے یعنی جب قوم کا کوئی فرد باہر جاتا ہے تو اس کے دل میں یہ اطمینان ہونا ضروری ہے کہ اس کے بھائی اس کے بیوی بچوں کو امن دیں گے......پس ان تینوں مجلسوں کا ایک یہ بھی کام ہے کہ جماعت کے اندر ایسی امن کی روح پیدا کریں۔ ان تینوں مجالس کو کوشش کرنی چاہئے کہ ایمان بالغیب ایک میخ کی طرح ہر احمدی کے دل میں اس طرح گڑ جائے کہ اس کا ہر خیال، ہر قول اور ہر عمل اس کے تابع ہو اور یہ ایمان قرآن کریم کے علم کے بغیر پیدا نہیں ہوسکتا۔......پس مجالس انصاراللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ کا یہ فرض ہے اور ان کی یہ پالیسی ہونی چاہئے کہ وہ یہ باتیں قوم کے اندر پیدا کریں اور ہر ممکن ذریعہ سے اس کے لئے کوشش کرتے رہیں۔......حضرت مسیح موعود کی کتب کو بار بار پڑھایا جائے، یہاں تک ہر مرد اور عورت ہر چھوٹے بڑے کے دل میں ایمان بالغیب پیدا ہو جائے۔ ...... دوسری ضروری چیز نماز پوری شرائط کے ساتھ ادا کرنا......‘‘

خلاصہ مضمون یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سابقہ بشارات اور پیشگوئی مصلح موعود کے ذریعے ایک ایسے مبارک وجود کی پیش خبری عطا فرمائی تھی جس وجود مبارک کا ایک ایک لمحہ جماعت کو ترقیات سے ہمکنار کرنے اور مقاصد عالیہ کی تکمیل کے لئے شب و روز محنت کرنے کے ساتھ ساتھ دعاؤں میں مشغول رہنے میں گزرا اور جماعت کو ہر لحاظ سے ترقی دلوانے کے لئے عمدہ ترین لائحہ عمل اور نظام جماعت کو دیا جو اپنی مثال آپ ہے۔ حضرت مصلح موعود کے پچاس سالہ دور خلافت میں جماعت احمدیہ نے نہ صرف دینی، قومی اور ملی ترقیات کے اہداف حاصل کئے بلکہ انسانی زندگی کے تمام میدانوں میں جماعت احمدیہ نے ترقیات کے وہ جھنڈے گاڑے جو جماعت احمدیہ پر خدا تعالیٰ کے بے پناہ فضل کی بارش کی نوید سناتے رہے۔ آپ نے اپنی علمی کوششوں کے نتیجے میں جماعت کو ایسے نظام دیئے جو خود اپنی تعریف آپ ہیں۔

مشہور شہر

قرطبہ

سپین کا علمی وادبی مرکز

یہ شہر 37.50 درجے شمال اور 4.50 درجے مغرب کے مابین سپین کے صوبہ اندلس کا ایک شہر ہے۔ اس کی آبادی بارہ لاکھ کے لگ بھگ ہے۔

یہ مسلمانوں کے عہد میں ایک اہم علمی اور ادبی مرکز تھا۔ سطح بحر سے اس کی بلندی 330 فٹ ہے۔ یہ سارا ڈی مورنیا کے دامن میں وادی الکبیر کے شمالی کنارے پر واقع ہے۔ نواحی علاقوں سے جو زرعی اجناس یہاں آکر بکتی ہیں یہ ان کی بڑی منڈی ہے۔

تاریخی اعتبار سے یہ ایک پرانا شہر ہے۔ اسے 206 ق م میں رومیوں نے فتح کیا تھا۔ چھٹی صدی عیسوی میں ہاؤس گاتھ (غوطی) نے حملہ کرکے وہ سب کچھ برباد کردیا جو کچھ رومیوں نے یہاں بنایا تھا۔ مسلمانوں کے عہد میں اس شہر نے شاندار ترقی کی خصوصاً امیر عبدالرحمان اول (756-788) کے عہد میں کہا جاتا ہے کہ اس کی آبادی 10 لاکھ تھی اور یہ ایک علیحدہ اور خود مختار ریاست تھا۔ خلیفہ عبدالرحمان سوم (912-961) کے عہد میں بھی اس شہر کی ترقی کے لیے بہت زیادہ اقدامات کئے گئے اور یہ دنیا بھر میں علم دین کے مرکز کی حیثیت سے مشہور ہوا۔ اس زمانے میں یہاں طب، حساب، نباتات اور دیگر سائنسی شعبوں میں تعلیم دی جاتی تھی۔

1708ء میں امیر اشبیلیہ (Seville) اور 1236ء میں قشتالہ (Castile) کے فرڈیننڈ سوم نے اس پر قبضہ کرلیا۔ اس وقت سے اس کا زوال شروع ہوا۔ پھر یہ عظمت اسے دوبارہ حاصل نہ ہوسکی۔

عظیم دانشوروں کا مولد

اس شہر کو عظیم دانشوروں اور رہنماؤں کا مسکن اور مولد ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔ جن میں ابن رشد، موسیٰ بن میمون، سینیکا (Seneca) اور لیوکن (Lucan) شامل ہیں۔

صنعتیں

یہ اہم صنعتی شہر ہے یہاں سامان بجلی، تانبا، کانسی اور المونیم کی مصنوعات، سیمنٹ، کیمیائی سامان، پھلوں کو محفوظ کرنے اور کاغذ تیار کرنے کی صنعتیں ہیں۔ ماضی میں جو یہاں مصنوعات تعمیر کی جاتی تھیں وہ پوری دنیا میں اپنا ثانی نہیں رکھتی تھیں۔ ان اشیاء میں چمڑے کی مصنوعات، سونا اور چاندی کے زیورات تو خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

تعلیمی ترقی

تعلیمی اعتبار سے بھی اس شہر نے بڑی ترقی کی ہے۔ یہاں متعدد تعلیمی ادارے قائم ہیں جن میں ہر قسم کی تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے۔

مسجد قرطبہ:

یہ دنیا کی بہت خوبصورت مسجد ہے۔ بدقسمتی سے اس کے اندر اب گرجا گھر تعمیر کردیا گیا ہے۔ اسے عبدالرحمان اول نے 700ء میں اپنے عہد میں تعمیر کروایا۔ اس میں مختلف علوم فنون کی تعلیم دی جاتی تھی۔ منتخب اساتذہ تعلیم دیتے تھے۔ اس کا نقشہ خود عبدالرحمان اول نے بنایا تھا۔ اس تاریخی مسجد کے آٹھ سو ستون ہیں جو سنگ مرمر، سنگ سلیمان اور سنگ سرخ کو تراش کر بنائے گئے تھے۔ 10 ویں صدی عیسوی تک اس کی تعمیر مکمل ہوگئی تھی۔

ستمبر 1974ء میں حکومت سپین نے اس تاریخی مسجد کو مسلمانوں کے حوالے کردیا۔

محلات:

الزہراء شاہی محل اور منصور حاجب کا محل دونوں انتہائی شاندار محلات ہیں۔ دسویں صدی عیسوی میں لندن، پیرس اور روم تینوں مل کر بھی قرطبہ کے ان محلات کا مقابلہ نہ کرسکتے تھے۔

عرب حمام:

یہاں عربوں نے حمام بھی تعمیر کروائے تھے جن کے آثار اب بھی باقی ہیں۔

عجائب گھر:

یہاں بہت سے عجائب گھر بھی ہیں جن میں کیتھڈرل میوزیم، آرکیالوجیکل میوزیم، فائن آرٹس میوزیم اور میوزیم آف جولیو رومیرا ٹورز (Julio Romera de Torres) شامل ہیں۔

گرجا گھر:

یہاں بہت سے گرجا گھر بھی ہیں جن میں سانتا ماریا (senta maria) اور چرچ آف کانونٹ آف میری قابل ذکر ہیں۔

یہودیوں کی عبادت گاہ سیناگاگ (syanagogue) ہے جو 14 ویں صدی عیسوی کی ہے۔

عیسائی بادشاہوں کا قلعہ بھی قابل دید عمارات میں سے ایک ہے۔ یونیسف نے اسے عالمی ورثہ کی فہرست میں شامل کرلیا ہے۔

(مرسلہ: مکرم امان اللہ امجد صاحب)

قرطبہ۔سپین اوراس کا ماحول

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پرضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر123113میں Amah Lomrah

زوجہ Ahmad قوم.... پیشہ خانہ داری عمر61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6/اکتوبر2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Rice Field 140Sqm انڈونیشین روپے(2) زیور 50 گرام(3) حق مہر10 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amah Lomrah گواہ شد نمبر1۔ Jaja Sukri گواہ شد نمبر2۔ Jahidin S/o Sunaryo Ahmadj Suprta Toyib

مسل نمبر123114میں Anggie Dea Anggraeni

بنت Sodikin قوم... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 ستمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) اس وقت مجھے مبلغ2 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Anggie Dea Anggreaeni گواہ شد نمبر1۔ Mugni S/o Saca گواہ شد نمبر2۔ Nenti Late Sukri Ahmadi S/o Suparta Toyib

مسل نمبر123115میں Rukiah

زوجہ Sayudin قوم.... پیشہ خانہ داری عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر بذریعہ زیور 10 گرام 40 لاکھ انڈونیشین روپے(2) زمین 182Sqm انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی ہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rukiah گواہ شد نمبر1۔ Sayudin S/o Suadi گواہ شد نمبر2۔ Sukri Ahmadi S/o Suparta Toyib

مسل نمبر123116میں Lita Rahmania

بنت Juara قوم.... پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cisarua ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17/اکتوبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lita Rahmania گواہ شد نمبر1۔ Jura Firman Ar گواہ شد نمبر2۔ S/o E.Dimyati Rasyid S/o Jura

مسل نمبر123117میں Rusdi

ولد H.Mahmud قوم.... پیشہ کاروبار عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) A Rice Field 266 Sqm 28 لاکھ انڈونیشین روپے (2) زمین 140Sqm انڈونیشین روپے (3) مکان انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ20 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rusdi گواہ شد نمبر1۔ H.Mahmud S/o Suada گواہ شد نمبر2۔ Rudi Nurhidayat S/o Maskam

مسل نمبر123118میں Adil Mohammad

ولد Idrees Mohammad قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Surrey Be ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ3 ہزار 700 Canadian Dollar ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adil Mohammad گواہ شد نمبر1۔ Khalil Ahmad Mobashir S/o Ch Nazir Ali Khan گواہ شد نمبر2۔ Mohammad Kaleem Ahmad S/o Khalil A.Mobashir

مسل نمبر123119میں محمد رفیق خان

ولد فضل احمد خان قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Taradale ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) 16 ایکڑ زرعی زمین 64 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 600 Canadian Dollar ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق خان گواہ شد نمبر 1۔ کلیم احمد ولد سلیم احمد گواہ شد نمبر2۔ سلیم احمد ولد غلام حسن

مسل نمبر123120میں Shagufta Haussain

زوجہ Sohail Ahmad قوم.... پیشہ خانہ داری عمر43 سال بیعت 1993ء ساکن Scarborougu On ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 21 تولہ 9 لاکھ 87 ہزار روپے (2) حق مہر 1500 Canadian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 250 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shagufta Hussain گواہ شد نمبر1۔ Ch.Nazar Hussain S/o Ch Fakhar Hussain گواہ شد نمبر2۔ Saraj Din. S/o Ch.Nazar Hussan

مسل نمبر123121میں داؤد احمد

ولد چوہدری بشیر احمد غازی مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمتیں عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Terbur ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 جون 2015ءمیں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ1 ہزار یورو ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد گواہ شد نمبر1۔ راضوان احمد ولد رشید احمد گواہ شد نمبر2۔ رانا طاہر محمود ولد اقبال خان رانا

مسل نمبر123122میں عمر اظہر

ولد اظہر علی قوم راجپوت پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Da. Kroni Ost ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ2 ہزار 500 یورو ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر اظہر گواہ شد نمبر1۔ اظہر علی ولد افضل علی گواہ شد نمبر2۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر123123میں Kasid Naeem

ولد Munum Naeem Ahmad قوم ..... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chicago sw ضلع و ملک United States بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 ستمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 Us Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kasid Naeem گواہ شد نمبر1۔ Umart T.Ahmad S/o Mashhod گواہ شد نمبر2۔ Manzoor Ahmad Mirza S/o Rasheed A.Miraza

مسل نمبر123124میں Muneeb Ahmed Shaikh

ولد Latif Ahmed Shaikh قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sansea ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muneeb Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Asif Iqbal Basar S/o Iqbal Basar گواہ شد نمبر2۔ Shakeel Ahmad S/o Saeed Ahmed

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

پکنک وتفریحی پروگرام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 6 مئی 2016ء کو بعد نماز فجر جلسہ گاہ میں ایک تفریحی پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس پروگرام میں ممبران عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی، عاملہ مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی، زعماء حلقہ جات ربوہ اور ممبران عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے شرکت کی۔ پروگرام کے مہمان خصوصی محترم سہیل مبارک شرما صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ تفریحی پروگرام کا آغاز صبح 5:30 بجے صبح مکرم مہتمم صاحب مقامی ربوہ نے دعا کے ساتھ کیا جس کے بعد واک کی گئی۔ اس موقع پر مقامی اور مرکزی عاملہ کے مابین Hardball کرکٹ کا دوستانہ میچ کھیلا گیا۔ جس میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے دلچسپ مقابلہ کے بعد کامیابی حاصل کی۔ علاوہ ازیں زعماء حلقہ جات اور ممبران عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے مابین فٹ بال اور باسکٹ بال کے میچز بھی کروائے گئے۔ حاضرین کی کل تعداد 120 رہی۔ آخر پر تمام حاضرین کی خدمت میں ناشتہ پیش کیا گیا۔

پتہ درکار ہے

مکرم مشہود احمد صاحب ولد مکرم علی احمد صاحب وصیت نمبر 77225 نے مورخہ 10 مارچ 2008ء کو پلاٹ نمبر 3 ذیلدار پلازہ ڈھوک چوہدریاں چکلالہ نمبر 3 راولپنڈی سے وصیت کی تھی۔ سال 2013/14ء سے موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع کریں۔

مکرم رانا بشارت احمد صاحب ولد مکرم محمد صدیق صاحب وصیت نمبر 79788 نے مورخہ 26 مئی 2008ء کو بیت الذکر کبوتراں والی محلّہ کشمیری سیالکوٹ سے وصیت کی تھی۔ سال 2009/10ء سے موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع کریں۔

مکرمہ شبانہ نصراللہ صاحبہ زوجہ مکرم محمد نصراللہ صاحب وصیت نمبر 77908 نے 22 جولائی 2007ء کو 10/483 ظفر کمپلیکس ماڈل کالونی کراچی سے وصیت کی تھی۔ سال 2011/12ء سے موصیہ کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری عابد حسین وڑائچ صاحب آف جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چچا اور سسر محترم چوہدری محمد لطیف وڑائچ صاحب ولد مکرم خوشی محمد صاحب آف پٹیالہ ساہیاں ضلع گجرات مورخہ 11 مارچ 2016ء کو دارالبرکات ربوہ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 12 مارچ 2016ء کو بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز مغرب محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد محترم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند، ملنسار، خوش اخلاق، خلافت احمدیہ کے ساتھ پختہ تعلق رکھنے والے نیک انسان تھے۔ آپ کو لمبا عرصہ پٹیالہ ساہیاں میں بطور صدر جماعت خدمات کی توفیق ملی۔

اس دکھ کے موقع پر احباب جماعت نے بکثرت گھر آ کر یا بذریعہ فون ہماری ڈھارس بندھائی اور تعزیت کی۔ خاکسار ان سب افراد کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزاء خیر سے نوازے۔ نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ شگفتہ اعجاز صاحبہ ترکہ مکرم اعجاز رسول چیمہ صاحب)

مکرمہ شگفتہ اعجاز صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم اعجاز رسول چیمہ صاحب مورخہ 14 جنوری 2016ء کو وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 15 بلاک نمبر 9 محلّہ دارالنصر برقبہ 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ جملہ ورثاء میں سے مکرم نثار احمد صاحب، مکرم عصمت رسول چیمہ صاحب اور مکرمہ صفیہ سلطانہ صاحبہ خاکسار اور میرے بچوں کے حق میں دستبردار ہو گئے ہیں۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ مقبول بی بی صاحبہ (والدہ تاریخ وفات 18 جنوری 2016ء)
2۔ مکرمہ شگفتہ اعجاز صاحبہ (بیوہ)
3۔ مکرمہ قرۃ العین صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم توقیر احمد چیمہ صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم توصیف سلیمان چیمہ صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم نثار احمد صاحب (بھائی)
7۔ مکرم عصمت رسول چیمہ صاحب (بھائی)
8۔ مکرمہ صفیہ سلطانہ صاحبہ (بہن)
9۔ مکرم شفقت رسول چیمہ صاحب (بھائی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

(نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی)

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی کو مورخہ 26 اپریل تا 5 مئی 2016ء اس سال کی پہلی اور مجموعی طور پر 65 ویں تعلیم القرآن ٹیچرز ٹریننگ کلاس منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جس میں صوبہ پنجاب کے 23 اضلاع سے 90 نمائندگان نے شرکت کی۔ دفتر لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے بالائی ہال میں طلباء کی تدریس اور قیام وطعام کا انتظام دارالضیافت میں کیا گیا تھا۔

اس کلاس میں چار پیریڈز رکھے گئے تھے جس میں ناظرہ و تجوید القرآن، حفظِ قرآن، ترجمۃ القرآن، عربی گرائمر اور عام عربی بول چال شامل ہیں۔ مرکز سلسلہ میں اہم اداروں کے تعارف کا ایک پیریڈ بھی تھا۔ جس میں طلباء کو مرکز میں موجود دفاتر اور اداروں سے واقفیت دلائی گئی، اس میں مختلف صیغہ جات کے افسران یا اُن کے نمائندہ تشریف لا کر اپنے صیغے کا تعارف کرواتے رہے۔ اس میں طلباء کو سوالات کا بھی وقت دیا جاتا رہا۔ اس پیریڈ میں جن اداروں کا تعارف کروایا گیا ان میں نظارت تعلیم القرآن، نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ، نظارت امور عامہ، نظامت جلسہ سالانہ، دارالقضاء، وقف جدید انجمن احمدیہ، اور تحریک جدید انجمن احمدیہ شامل ہیں۔

روزانہ نماز عصر کے بعد ایک خصوصی نشست صحبت صالحین میں سلسلہ کے علماء اور بزرگان سے ملاقات کروائی جاتی رہی۔ طلباء کو زیارت مرکز کیلئے خلافت لائبریری، نمائش سرائے مسرور، نمائش جدید پریس، بیت اقصیٰ، بیت مبارک، بہشتی مقبرہ، دفاتر صدر انجمن احمدیہ، دفاتر تحریک جدید، اور بیوت الحمد پارک کا Visit کروایا گیا۔ طلباء کیلئے روزانہ بعد نماز عشاء اسباق دہرانے کیلئے ایک گھنٹہ کے لئے سٹڈی ٹائم رکھا گیا تھا۔

کلاس میں تدریس کے فرائض مکرم محمد افضل فہیم صاحب استاذ جامعہ احمدیہ، مکرم حافظ عبد الحی صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ اور مکرم حافظ قاری مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نظارت تعلیم القرآن نے سرانجام دیئے۔

اس تعلیم القرآن ٹیچرز ٹریننگ کلاس کی افتتاحی تقریب 26 اپریل 2016ء کو دفتر صدر عمومی ربوہ کے بالائی ہال میں منعقد ہوئی۔ مکرم محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے خطاب اور دعا کے ساتھ کلاس کا افتتاح کیا۔ اس کلاس کے دوران مقابلہ تلاوت، مقابلہ حفظ قرآن اور مقابلہ نظم کروائے گئے۔ مؤرخہ 4 مئی 2016 کو طلباء کا امتحان لیا گیا۔ تجوید القرآن، ترجمۃ القرآن اور عربی گرائمر کا امتحان تحریری، جبکہ حفظ کا ٹیسٹ زبانی تھا۔

اس کلاس کی اختتامی تقریب مؤرخہ 4 مئی 2016ء کو دارالضیافت میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم حافظ مسرور احمد صاحب منتظم اعلیٰ نے رپورٹ پیش کی۔

اس کے بعد تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے اعزاز پانے والے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے۔ پھر اپنے خطاب میں انہوں نے کلاس میں شریک طلباء کو قرآن کریم صحیح تلفظ سے سیکھنے، پڑھنے اور آگے جماعتوں میں بھی دیگر افراد کو سکھانے کی طرف توجہ دلائی۔ پھر دعا کروا کر تقریب کا اختتام فرمایا۔ دعا کے بعد مہمانان اور طلباء کو الوداعی ظہرانہ دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم کی تلاوت باقاعدگی سے کرنے، اس کی تعلیمات کو سیکھنے اور سکھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عطیہ خون خدمت خلق ہے

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0333-7703400,0301-7979258, 047-6212758

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

18 مئی 2016ء

1:05 am	خطبہ جمعہ 13 مئی 2016ء (عربی ترجمہ)
2:05 am	The Bigger Picture
2:55 am	نورِ مصطفویٰ
3:10 am	فیتھ میٹرز
4:00 am	سوال و جواب
5:05 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس
6:00 am	یسرنا القرآن
6:20 am	حضور انور کے ساتھ طلباء کی نشست
8:05 am	آؤ کہانی سنیں
8:30 am	سٹوری ٹائم
8:50 am	فوڈ فار تھاٹ
9:20 am	آسٹریلین سروس
9:55 am	لقاءمع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا لجنہ اماء اللہ اجتماع سے خطاب
1:30 pm	وقت مسیحا
1:55 pm	سوال و جواب
2:50 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	خطبہ جمعہ 13 مئی 2016ء (سواحیلی ترجمہ)
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:25 pm	خطبہ جمعہ 18 جون 2010ء
6:55 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	دینی و فقہی مسائل
8:30 pm	کڈز ٹائم
9:05 pm	وقف مسیحا
9:30 pm	فیتھ میٹرز
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا لجنہ اماء اللہ اجتماع سے خطاب

19 مئی 2016ء

12:50 am	فرنچ سروس
1:55 am	دینی و فقہی مسائل
2:25 am	خطبہ جمعہ 18 جون 2010ء
3:55 am	انتخاب سخن
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:05 am	حضور انور کا لجنہ اماء اللہ اجتماع سے خطاب
7:35 am	دینی و فقہی مسائل
8:05 am	اوپن فورم
8:35 am	کوئیز پروگرام
8:55 am	فیتھ میٹرز
9:50 am	لقاءمع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:45 am	یسرنا القرآن
12:05 pm	حضور انور کے ساتھ احباب جماعت کی نشست
1:10 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:40 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	جاپانی سروس
4:25 pm	Belize میں جماعت احمدیہ کا قیام
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ 13 مئی 2016ء
8:05 pm	ہمارا آقا
8:30 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف
9:05 pm	Persian Service
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کے ساتھ احباب جماعت کی نشست

☆......☆......☆

النور گارمنٹس
مردانہ، بچگانہ، پینٹ شرٹ، شلوار قمیض، سکول یونیفارم
عمدہ ورائٹی مناسب دام
آپ لوگوں کے بھرپور اعتماد کا شکریہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ **النور لیڈر ھاؤس** کا شاندار آغاز ہو چکا ہے۔ ہینڈ کیری، اٹیچی بیگ، سکول بیگ، اور لیڈیز پرس کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ: 0321-7706542

درخواست دعا

مکرم رانا عثمان طاہر صاحب دارالعلوم غربی ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ محترمہ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم رانا خورشید اختر صاحب مرحوم گردوں میں انفیکشن اور دل کے عوارض کی وجہ سے علیل ہیں۔ فرینکفرٹ جرمنی کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم اے)
سراج مارکیٹ ربوہ فون: 047-6211510
0344-7801578

کریسنٹ فیبرکس 2016 Sumer
لان ہی لان (چیلنج ریٹ)
ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

کار برائے فروخت
Mitsubishi Lancer ماڈل 2006ء کی
فوری فروخت کرنا مقصود ہے۔ حالت بہت اچھی ہے۔
قیمت 8 لاکھ 30 ہزار
رابطہ ٹیلی فون: 0334-2804433

اٹھوال فیبرکس
لان ہی لان۔ پرنٹ لان۔ بوتیک
لان۔ سادہ لان (چیلنج ریٹ پر)
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

خوشخبری
The Knowledge Academy
پاکستان کی کسی بھی یونیورسٹی میں داخلہ کیلئے اب انٹری ٹیسٹ (MCAT, ECAT) کی تیاری کیلئے اب ربوہ سے باہر جانے کی ضرورت نہیں۔ محدود نشستوں کیلئے پہلے آئیے پہلے پائیے کی بنیاد پر داخلہ جاری ہے
0333-6606119
0348-7737728 دارالفتوح غربی ربوہ

لوٹ سیل میلہ
13 مئی بروز جمعۃ المبارک
بچگانہ 200 روپے
لیڈیز جوتا 200 روپے
مردانہ 400 روپے
مس کولیکشن شوز
اقصیٰ روڈ ربوہ

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 13 مئی

طلوع فجر	3:40
طلوع آفتاب	5:11
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:59
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	39 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	24 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

13 مئی 2016ء

6:25 am	حضور انور کے اعزاز میں ہمبرگ میں استقبالیہ تقریب 5 دسمبر 2012ء
8:45 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاءمع العرب
12:00 pm	پریس کانفرنس جامعہ احمدیہ جرمنی 17 دسمبر 2012ء
1:15 pm	راہ ہدیٰ
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ 13 مئی 2016ء

بجلی آئے نہ آئے۔ لبرٹی کی لان سب کو بھائے
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 0092-47-6213312

موسم گرما کے جوتوں پر 50% تک سیل
محدود مدت تک Summer Sale
کریڈٹ کارڈ کی سہولت بھی دستیاب ہے
سروس شوز پوائنٹ
وڑائچ مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0476212762
/servisshoespointrabwah

وردہ فیبرکس چیلنج ریٹ پر
پیش کرتے ہیں ایک تاریخی پیکج
Replica Lawn 2016
Oriannt۔ ثناء صفی ناز۔ ماریہ بی۔ گل احمد۔ کھڈی۔ نشاط۔ کرزما، Aul, Alishba، لاکھانی
Zainab Chottani، موٹو ز، الکرم، ELAN، فردوس
Dawood Kurti, Motifz
اب حاصل کریں -/1750 روپے
A class لان۔ مکمل گارنٹی کے ساتھ

FR-10